بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہیجڑے کی اذان واقامت کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا خنثیٰ یعنی ہیجڑا، اذان اقامت کہہ سکتا ہے؟

جواب

خنثیٰ یعنی ہیجڑے کی اذان واقامت مکروہ ہے، لہذا اگر یہ اذان دے، تو دوبارہ اذان کہی جائے گی، لیکن اس کی اقامت کا اعادہ نہیں کیا جائے گا؛ کیونکہ اقامت کی تکرار مشروع نہیں ہے۔ درمختار میں ہے "(ويكره أذان)۔۔۔ خنثى (و فاسق) ولو عالما۔۔۔ (ويعاد أذان۔۔۔ لا إقامته) لمشروعية تكراره في الجمعة دون تكرارها" ترجمہ: خنثیٰ اور فاسق اگرچہ عالم ہی ہوں، ان کی اذان مکروہ ہے۔ اور ان کی اذان کا اعادہ کیا جائے گا، اور اقامت کا اعادہ نہیں کیا جائے گا؛ کیونکہ جمعہ میں اذان کی تکرار تو مشروع ہے لیکن اقامت کی تکرار (کہیں بھی) مشروع نہیں۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد2، صفحہ75، ملتقطاً، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارشریعت میں ہے "خنثیٰ وفاسق اگرچہ عالم ہی ہو اور نشہ والے اور پاگل اور ناسمجھ بچے اور جنب کی اذان مکروہ ہے، ان سب کی اذان کا اعادہ کیا جائے۔" (بہارشریعت، ج01، حصہ03، ص466، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4937

تاریخ اجراء: 09ذوالقعدۃ الحرام1447ھ/27اپریل2026ء